DANISH

(Research Journal)

2003-2004

POST GRADUATE
DEPARTMENT OF PERSIAN
The University of Kashmir, Hazratbal, Srinagar-6

Scanned with CamScan

توانا بود هر که دانا بود   ز دانش دل پیر برنا بود

دانش

نشریه گروه فارسی دانشکده ادبیات و علوم انسانی دانشگاه کشمیر

Scanned with CamScanner

سال تاسیس ۱۹۰۹ میلادی
شماره بیست ویکم ۲۰۰۴ میلادی

دانش

مدیر مسئول وسردبیر

پروفیسور محمد منور مسعودی

رئیس بخش فارسی دانشگاه کشمیر

مدیر معاون

دکتر سیده رقیه

دانشیار بخش فارسی دانشگاه کشمیر

نشریه گروه فارسی دانشکده ادبیات وعلوم انسانی دانشگاه کشمیر

کلیه حقوق نشر بحق گروه فارسی محفوظ باشد

سال چاپ ——— ژانویه ۲۰۰۴ میلادی

تیراژ ——— پانصد نسخه

بها یک شماره ——— ۸۵ روپیه

چاپ خانه ——— کراؤن پرنٹنگ پریس سرینگر

خوش نویس ——— محمد یعقوب

کمپوٹر کمپوزنگ ——— محمد سلیم مخدومی

بخش فارسی

دانشگاه کشمیر سرینا گر

Scanned with CamScan

شورای مشاوران

- پروفیسور محمد منور مسعودی
- پروفیسور محمد صدیق نیازمند
- دکتر سیده رقیه
- دکتر زبیده جان
- دکتر محمد یوسف لون

بخش فارسی دانشگاه کشمیر

Scanned with CamScanner

فہرستِ مطالب

• اداریہ ۷

بخش فارسی

• جریدہ نگاری و روزنامہ نویسی فارسی ـــــ پروفیسور محمد منور مسعودی ۱۳
• سہم کشمیر در ترویج و پیشرفت زبان و ادب فارسی ـــــ پروفیسور محمد صدیق نیازمند ۷۴
• معرفی سفرنامہ ہای حاجی زین العابدین شیروانی ـــــ دکتر ایم۔ شمیم خان ۹۵
• شخصیت شاہ ہمدان۔ در آئینہ مکتوبات ـــــ دکتر زبیدہ جان ۱۰۱
• واژہ ہای فارسی در زبان کشمیری ـــــ دکتر زبیدہ جان ۱۰۸
• ادب بمعنیٰ حد و اندازہ بود ـــــ دکتر محمد یوسف لون ۱۱۵
• روزبہان بقلی شیرازی۔ از حیثیت صوفی بزرگ ایران۔ دکتر سیدہ رقیہ ۱۲۵
• دو غزلیں ـــــ دکتر محمد شفیع خان ۱۳۶.۱۳۷
• نعت پاک ـــــ نعیم مرتضیٰ ہاشمی ۱۳۸
• غزل ـــــ نعیم مرتضیٰ ہاشمی ۱۳۹

Scanned with CamScanner

بخش اردو

● ادب۔ تفسیر و تاویل ________ ڈاکٹر سیدہ رقیہ ۱۴۳
● میرزا اکمل الدین اور مخبر الاسرار ________ ڈاکٹر سیدہ رقیہ ۱۵۷
● الحاج سید شمس الدین عتیق ________ ڈاکٹر زبیدہ جان ۱۶۵
● ہدایت المخلصین ۔ ایک مختصر تنقیدی جائزہ ________ ڈاکٹر محمد یوسف لون ۱۸۰
● تصوف کی آگاہی میں مثنوی سلطانیہ اور ۱۹۷
غوثیہ کا ایک تنقیدی جائزہ ________ ڈاکٹر محمد یوسف لون

بخش انگلیسی

● The Background of the Marltubat of Shaikh Ahmad Sarhindi
A Study in Historical Perspective: — Dr. Hamid Naseem Rafiabadi

Scanned with CamScanner

اداریہ

زگہوارہ تا گور دانش بجوی

کشمیر میں فارسی زبان ایک خاص اہمیت کی حامل رہی ہے اگر غور سے دیکھا جائے تو اس زبان کے ادب میں کشمیریوں کی تہذیب و تمدن اور ثقافت کے رنگارنگ آثار موجود ہیں۔ لیکن اس حقیقت سے بھی کسی کو انکار نہیں ہو سکتا کہ گذشتہ چند برسوں سے سائنس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کی انقلابی ترقی نے زندگی میں حیرت انگیز اور نتیجہ خیز تبدیلیاں لائی ہیں۔ جس کی زد میں آکر عصرِ حاضر کے طالب علم ضرور متاثر اور متوجہ ہوتے جا رہے ہیں۔ تو گویا اس عمل نے زبان و ادب کو بھی براہِ راست متاثر کیا ہے۔ لیکن ہمیں یہ بات کہنے میں بے حد مسرت ہو رہی ہے کہ ایسے سائنسی اور انقلابی دور میں "شعبۂ فارسی" کشمیر میں فارسی زبان و ادب کی شمع جلائے رکھنے کی بے انتہا کوششوں میں مصروفِ عمل ہے اور اس زبان و ادب کی بقا کے لیے ہر طرح کی کوششیں جاری رکھنے کا عہد کرتا ہے۔ تاکہ ایک کشمیری اپنی اصلی شناخت اور اسلاف کے چھوڑے ہوئے بیش بہا ورثہ سے محروم نہ رہے۔

فارسی زبان و ادب کی ترویج و احیاء کے لیے شعبۂ فارسی سے وابستہ اساتذہ نہ صرف درس و تدریس اور تحقیقی و تنقیدی امور میں ہی سرگرم عمل ہیں بلکہ فارسی

Scanned with CamScanner

یں دلچسپی رکھنے والے طلبا و طالبات کی حوصلہ افزائی کرنے میں بھی کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرتے چنانچہ اس سلسلے میں ہمیں صدرِ شعبۂ فارسی جناب پروفیسر محمد منور مسعودی صاحب کا بے حد ممنون و احسان مند رہنا چاہیئے جنہوں نے اپنی بے پناہ کوششوں سے شعبے میں فارسی زبان آموزی کی آزمایشگاہ LANGUAGE LAB کی شاندار تعمیر و تکمیل ممکن بنائی جو یقیناً فارسی طلباً اور دوسرے شعبوں کے لیے باعثِ رشک ثابت ہوئی چنانچہ اس سال انہوں (صدر شعبۂ) نے وادی کے مختلف کالجوں سے فارسی طلباً کو بلاکر اس آزمایشگاہ سے مستفید ہوتے کے پورے مواقع میسر فرمائے نہ صرف اتنا بلکہ اپنے اہم اور قیمتی لمحات اُن طلباً کے ساتھ گزار کر فارسی زبان و ادب کے تئیں اپنی بیش بہا خدمات انجام دیئے۔

بہر حال ہر سال کی طرح دانش کا یہ اکیسواں شمارہ پیشِ خدمت ہے۔ جو حسبِ روایت تین حصوں بخشِ اردو، بخشِ فارسی اور بخشِ انگلیسی پر مشتمل ہے یہاں پر اس بات کا تذکرہ کرنا لازمی ہوگا کہ اس مجلّے کی تالیف و تکمیل میں ہمارے کئی کرم فرما اور فارسی زبان و ادب سے دلچسپی رکھنے والے حضرات ہماری قلمی معاونت کرتے رہے ہیں جس کے لیے ہم اُن کے ممنون ہیں۔ ہمیں اس بات کا اعتراف کرنے میں بھی کوئی تامل نہیں کہ اُن اہلِ قلم حضرات کی قلمی معاونت کے بغیر اس مجلّہ کو جاری رکھنا ہمارے لیے ناممکن نہیں تو دشوار ضرور ہے۔ زیرِ نظر شمارے کے لیے بھی جن نامور دانشوروں نے اپنے مضامین ارسال کرکے ہمیں زیر بار کیا اُن میں ڈاکٹر ایم شمیم خان صاحب کا ذکر خیر کرنا نامناسب نہ ہوگا جنہوں نے بنگلہ دیش سے ہمارے "دانش" کے لیے اپنا بصیرت افروز مقالہ بہ عنوان "معرفی سفرنامہ ھای ـــــ حاجی زین العابدین شیروانی" ارسال فرمایا۔ ڈاکٹر موصوف کے علاوہ شعبۂ اسلامیات کشمیر

Scanned with CamScanner

یونیورسٹی سے وابستہ دانشور جناب ڈاکٹر حمید نسیم رفیع آبادی صاحب نے اپنے انگریزی مقالہ "شیخ احمد سرہندی ۔ مکتوبات کا پس منظر" کو ارسال فرماکر ہمارے "دانش" کی زیب و زینت میں اضافہ فرمایا۔

ہم اپنے شعبے سے وابستہ مضمون نگار حضرات کے بھی ممنون ہیں جنہوں نے اپنے تحقیقی مضامین تحریر فرماکر اس شمارے کو طباعت کے مراحل تک پہنچانے میں ہماری مدد کی۔ صدر شعبۂ جناب پروفیسر محمد منور مسعودی صاحب کا مقالہ بعنوان "جریدہ نگاری و روزنامہ نویسی فارسی" علمی اور تاریخی اہمیت کا حامل ہے۔ شعبۂ کے ایک اور محترم و مکرم پروفیسر جناب محمد صدیق نیاز مند صاحب جو کسی تعارف کے محتاج نہیں ہیں نے اپنے بسیط و عریض فارسی مقالے "سہم کشمیر در ترویج و پیش رفت زبان و ادبیات فارسی" کو تحریر فرماکر کشمیریوں کی فارسی ادب نوازی کو منظر عام پر لانے کی ایک ناقابل فراموش سعی کی ہے۔ اسی شعبے کی ایک اور استاد ڈاکٹر زبیدہ جان نے اپنے دو اہم تحقیقی مقالے بہ عنوان "الحاج سید شمس الدین عتیق (بزبان اردو) اور شخصیت شاہ ہمدان در آئینہ مکتوبات" (بزبان فارسی) لکھ کر تحقیق میں اپنی بے حد دلچسپی کا مظاہرہ کیا ہے۔ شعبے کے ہی ایک اور استاد ڈاکٹر محمد یوسف لون صاحب نے بھی اپنے دو تحقیقی مقالے بہ عنوان "تصوف کی آگاہی میں مثنوی سلطانیہ اور غوثیہ ۔ ایک جائزہ" اور کتاب "ہدایت المخلصین" پر ایک مختصر تنقیدی جائزہ (بزبان اردو) تحریر کیے، جن سے اُن کی تنقیدی بصیرت اور صلاحیت کا اندازہ ہو سکتا ہے۔ راقمہ نے بھی اپنی بساط کے مطابق "میرزا اکمل الدین ۔ بحر الاسرار کے آئینے میں" اور "ادب ۔ تاویل و تغیر" (بزبان اردو) کے عنوانات پر خامہ فرسائی کرنے کی حقیر کوشش کی ہے۔ اس پر رائے زنی کرنے کے لیے قارئین کرام کو ہی زحمت دینا پسند کروں گی۔

Scanned with CamScanner

آخر پر اس بات کا تذکرہ کرنا بیجا نہ ہوگا کہ ہمارے شعبے میں زیر تعلیم طلبا گاہ بگاہ فنِ شعر میں طبع آزمائی کرنے کی کوششیں کرتے رہتے ہیں چنانچہ اُن کی حوصلہ افزائی کرنے کی خاطر اُن کے چند ابیات بھی اس شمارے میں پیش خدمت ہیں اُن میں ہمارے سابق شاگرد محمد مرتضیٰ شاہ کا نام قابلِ ذکر ہے۔ شاعرانہ کلام میں ڈاکٹر محمد شفیع خان صاحب (لیکچرار شعبہ فارسی) کی پچھلے سال کی پیش کردہ دو غزلیں بھی شامل کی گئی ہیں۔ جنہیں ڈاکٹر موصوف کے شاعرانہ ذوق کا نادر نمونہ سمجھنا چاہیئے۔

امید ہے کہ مجلّۂ "دانش" کی ترقی اور پیش رفت کے لیے قارئینِ کرام ہمیں اپنی آرا سے ضرور نوازیں گے۔

ادارہ

Scanned with CamScan

بخش فارسی

Scanned with CamScanner